© rasailojaraid.com

اسلامی بینکاری اور تصویر کے متعلق فقہاء کرام کا اجلاس

زیر صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان

بمقام جامعہ فاروقیہ فیصل کالونی کراچی

مروّجہ اسلامی بینکاری اور تصویر کے بارے میں ملک کے چاروں صوبوں کے جید علماء کرام اور مفتیان عظام کا متفقہ فتویٰ......ادارہ

گزشتہ چند سالوں سے اسلامی شرعی اصطلاحات کے حوالے سے رائج ہونے والی بینکاری کے معاملات کا قرآن وسنت کی روشنی میں ایک عرصے سے جائزہ لیا جارہا تھا اور ان بینکوں کے کاغذات، فارم اور اصولوں پر غور وخوض کے ساتھ ساتھ اکابر فقہاء کی تحریروں سے بھی استفادہ کیا جارہا تھا۔

بالآخر اس سلسلے میں حتمی فیصلے کے لئے ملک کے چاروں صوبوں کے اہل فتویٰ علمائے کرام کا ایک اجلاس مورخہ ۲۸ اگست ۲۰۰۸ء مطابق ۲۵/شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ بروز جمعرات حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم کی زیر صدارت جامعہ فاروقیہ کراچی میں منعقد ہوا۔

اجلاس میں شریک مفتیان عظام نے متفقہ طور پر یہ فتویٰ دیا کہ اسلام کی طرف منسوب مروّجہ بینکاری قطعی غیر شرعی اور غیر اسلامی ہے۔ لہٰذا ان بینکوں کے ساتھ اسلامی یا شرعی سمجھ کر جو معاملات کئے جاتے ہیں وہ ناجائز اور حرام ہیں اور ان کا حکم دیگر سودی بینکوں کی طرح ہے۔

اس اجلاس کے شرکاء نے اس بات پر بھی اتفاق کا اظہار کیا کہ جدیدیت کی رو میں بہہ کر تصویر کی حرمت کا حکم نہیں بدلا جاسکتا ہے، جاندار کی تصویر کی جتنی اور جو شکلیں اب تک متعارف ہوئی ہیں، عرف وعادت، لغت اور شرعی نصوص کی رو سے وہ سب تصویر کے حکم میں ہیں، آلات صنع وحرفت کے بدلنے سے تصویر کے شرعی احکام نہیں بدلتے، اس لئے جو حکم شریعت میں تصویر کا منقول ہے تصویر کی تمام شکلیں اس حکم شریعت میں تصویر کا منقول ہے تصویر کی تمام شکلیں اس حکم کے تحت داخل ہیں، اس لئے تصویر کی اباحت اور جواز کا راستہ اختیار کرتے ہوئے کسی قسم کے ٹی وی چینل کا اجراء یا علماء کرام ٹی وی پر آنا اور اسے تبلیغ دین کی ضرورت کہنا اور سمجھنا شریعت کی خلاف ورزی ہے اور جدیدیت واباحیت کی ناجائز پیروی ہے۔

مسلمانوں پر واجب اور لازم ہے کہ دیگر حرام اور خلاف شرع امور کے طرح ان سے بھی بچنے کا بھرپور اہتمام فرمائیں۔

۱......حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب جامعہ فاروقیہ کراچی۔

۲......حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، سرحد۔

۳......حضرت مفتی حمید اللہ جان صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، پنجاب۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴.....حضرت مولانا مفتی احتشام اللہ آسیا آبادی جامعہ رشیدیہ آسیا آباد، تربت مکران بلوچستان۔

۵.....حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی۔

۶.....حضرت مولانا مفتی سعدالدین صاحب جامعہ حلیمہ لکی مروت، سرحد۔

۷.....حضرت مولانا مفتی عبداللہ صاحب جامعہ خیرالمدارس ملتان، پنجاب۔

۸.....حضرت مولانا گل حسن بولانی صاحب جامعہ رحیمیہ سرکی روڈ کوئٹہ، بلوچستان۔

۹.....حضرت مولانا مفتی زرولی خان صاحب جامعہ احسن العلوم گلشن اقبال، کراچی۔

۱۰.....حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری صاحب عالمی مجلس تحفظ نبوت، کراچی۔

۱۱.....حضرت مولانا مفتی حامد حسن صاحب دارالعلوم کبیروالا، پنجاب۔

۱۲.....حضرت مولانا مفتی روزی خان صاحب دارالافتاء ربانیہ کوئٹہ، بلوچستان۔

۱۳.....حضرت مفتی حبیب اللہ شیخ صاحب جامعہ اسلامیہ کلفٹن، کراچی۔

۱۴.....مولانا مفتی عبدالقیوم دین پوری صاحب دارالافتاء مجلس تحفظ ختم نبوت، کراچی۔

۱۵.....حضرت مولانا مفتی احمد صاحب ممتاز صاحب جامعہ خلفاء راشدین کراچی۔

۱۶.....مولانا مفتی رفیق احمد بالاکوٹی صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

۱۷.....مولانا مفتی شعیب عالم صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

۱۸.....حضرت مولانا مفتی انعام الحق صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

۱۹.....حضرت مولانا مفتی محمد مدنی صاحب معہد الخلیل بہادرآباد، کراچی۔

۲۰.....حضرت مولانا مفتی سلیم اللہ صاحب دارالہدیٰ ٹھیڑی خیرپور، سندھ۔

۲۱.....حضرت مولانا مفتی سمیع اللہ صاحب جامعہ فاروقیہ، کراچی۔

۲۲.....حضرت مولانا مفتی احمد خان صاحب جامعہ فاروقیہ، کراچی۔

۲۳.....حضرت مولانا مفتی عبدالغفار صاحب جامعہ اشرفیہ سکھر، سندھ۔

۲۴.....حضرت مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب جامعہ فاروقیہ، کراچی۔

۲۵.....حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب جامعہ حمادیہ، کراچی۔

۲۶.....حضرت مولانا مفتی امداداللہ صاحب جامعہ دھورونارو، سندھ۔

۲۷.....مفتی احمد خان صاحب جامعہ عمرکوٹ، سندھ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۸......حضرت مولانا مفتی کلیم اللہ صاحب جامعہ دھورو نارو، سندھ۔

۲۹......حضرت مولانا مفتی امان اللہ صاحب جامعہ خلفاء راشدین، کراچی۔

مزید تائید کنندگان جو اپنی پیشگی مصروفیات کی بناء پر بذاتِ خود مجلس میں شریک نہ ہو سکے۔

مفتی ڈاکٹر عبدالواحد صاحب جامعہ مدنیہ لاہور، پنجاب۔

حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ صاحب مفتاح العلوم گوجرانوالہ، پنجاب۔

حضرت مولانا مفتی حاجی عبدالغنی صاحب دارالعلوم چمن، بلوچستان۔

نوٹ:۔ واضح ہو کہ مجلس التحقیق الفقہی جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں کے اراکین نے بھی اسی موقف کی تائید کی۔

مولانا مفتی عظمت اللہ بنوی مسئول دارالافتاء جامعہ المرکز الاسلامی ڈیرہ روڈ بنوں۔

......☆☆☆☆☆......

© rasailojaraid.com